کتاب نما

تفہیم القرآن، سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ۔ پشتو ترجمہ: پروفیسر شفیق الرحمٰن۔ ناشر: مکتبہ الہدیٰ فوارہ مارکیٹ، نیو اڈا، مردان۔ کل صفحات (۶ جلد): ۴۰۳۰۔ قیمت: ۱۴۰۰ روپے مکمل سیٹ

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے تفہیم القرآن لکھ کر اردو کے دینی ادب میں جو گراں قدر اضافہ کیا، اس کی نظیر نہیں ملتی۔ تفہیم سادہ و سلیس ادبی زبان میں فقہی مسائل، کلامی مباحث اور اسلام کی تحریکی روح کا وہ مرقع ہے جس سے ہر سطح اور ہر طبقۂ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔

تفہیم کی اسی اہمیت کے پیش نظر اس کا ترجمہ دنیا کی بہت سی زبانوں میں ہو چکا ہے۔ اسے پاکستان کی بعض مقامی زبانوں میں بھی منتقل کیا جا چکا ہے۔ اب چھے جلدوں میں اس کا پشتو ترجمہ بھی شائع ہو گیا ہے۔ پشتو زبان نہ صرف صوبہ سرحد کے بڑے حصے میں بولی جاتی ہے بلکہ افغانستان کی قومی زبان بھی ہے۔ جہادِ افغانستان کے زمانے میں محترم قیام الدین کشاف نے مولانا مودودیؒ، سید قطب شہیدؒ اور حسن البنا شہیدؒ کی متعدد کتب کے ساتھ ساتھ تفہیم القرآن کا بھی پشتو میں ترجمہ کیا تھا مگر یہ افغانی پشتو میں تھا۔ افغانی پشتو اور صوبہ سرحد کے اکثر علاقوں میں بولی جانے والی یوسف زئی پشتو میں، الفاظ و تراکیب کی مماثلت کے باوجود، لہجے کے اعتبار سے اور بعض اوقات لغات کے لحاظ سے بھی خاصا فرق ہے۔ یوسف زئی پشتو نہ صرف صوبہ سرحد کے تمام علاقوں کے لوگ سمجھتے اور بولتے ہیں بلکہ افغانستان کے اہلِ پشتو بھی اس کو بڑی حد تک سمجھتے ہیں۔ جب کہ افغانی پشتو سرحد والوں کے لیے کسی قدر نامانوس ہے، چنانچہ تخت بھائی ضلع مردان کے پروفیسر شفیق الرحمٰن صاحب نے یوسف زئی پشتو میں تفہیم القرآن کا مکمل ترجمہ شائع کیا ہے۔ اس میں مولانا مودودیؒ کی تحریر کو پشتو کے قالب میں کچھ اس انداز سے ڈھالا گیا ہے کہ

اس میں پشتو کی ادبی چاشنی بھی ہے اور تفہیم القرآن کی سلاست اور روانی بھی برقرار ہے۔ اس ترجمے میں بھی ایک کشش ہے جو آدمی کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

اس اشاعت کی ایک خوبی یہ ہے کہ تفہیم القرآن کے صفحات کی ترتیب کو بالکل اصل کی طرح برقرار رکھا ہے اور جہاں ترجمے کے صفحات میں اضافہ ہوگیا ہے، وہاں ترتیب کو برقرار رکھنے کے لیے حروفِ تہجی کی ترتیب سے اضافی اوراق لگا دیے ہیں۔ تفہیم القرآن کے آخر میں جو اشاریہ ہے، وہ بھی اسی ترتیب اور اسی انداز سے 'بہ زبان پشتو' شامل کیا گیا ہے۔ (مگر تعجب ہے کہ جلد اول، دوم اور چہارم میں اشاریہ نہیں دیا گیا؟)

اس مکمل ترجمے کے بعد، اسی مترجم کے قلم سے مختصر ترجمۂ قرآن بھی منظرعام پر آیا ہے۔ اس میں مترجم نے ایک طرف مولانا مودودیؒ کے اردو ترجمے کو سلیس پشتو میں ڈھالا ہے اور دوسری طرف بین السطور میں آسان لفظی ترجمہ بھی شامل کر دیا ہے۔ مزید یہ کہ مختصر تفسیر میں دوسرے مفسرین سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔ اس طرح دو جلدوں میں یہ ایک مختصر مگر جامع پشتو تفسیر بن گئی ہے۔ اس لحاظ سے یہ پروفیسر شفیق الرحمٰن کا پشتو بولنے والوں پر احسانِ عظیم ہے۔ اس تفسیر کی مقبولیت کے سبب دو ماہ بعد اس کا دوسرا اڈیشن شائع کرنا پڑا۔ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مترجم اور مؤلف دونوں کو اجرعظیم سے نوازے اور اہلِ اسلام کو اس سے کماحقہ مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین! (گل زادہ شیرپاؤ)

عالم دا سرکردہؐ (منظوم سیرت پاکؐ)، محمد انور میر۔ ناشر: ایوانِ ادب، اردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۳۵۲۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

دنیا کی مختلف زبانوں خصوصاً عربی اور اردو میں آنحضورؐ کی سیرت نگاری کی ایک پختہ روایت موجود ہے البتہ پنجابی زبان میں اس روایت نے قدرے مختلف صورت اختیار کی ہے اور یہ روایت منظوم سیرت نگاری کی ہے۔ زیرنظر کتاب، پنجابی زبان میں منظوم سیرت النبیؐ کے اُس سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے جس کا آغاز گلزارِ محمدی (۱۸۶۵ء) سے ہوا اور اب تک جاری ہے۔

محمد انور میر کا شمار، ہمارے گوشہ نشین مگر پختہ فن شعرا میں ہوتا ہے۔ انھوں نے قرآن، حدیث